

فعل

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو جیسے: نعیم آیا۔ طاہر نے کتاب پڑھی۔

فعل کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانے تین ہیں۔

۱۔ زمانہ ماضی: جو گزر چکا ہے اسے زمانہ ماضی کہتے ہیں۔

۲۔ زمانہ حال: وہ زمانہ جو موجود ہے اسے حال کہتے ہیں۔

۳۔ زمانہ مستقبل: آئندہ زمانہ کو زمانہ مستقبل کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

(۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۴) فعل مضارع (۵) فعل امر (۶) فعل نہی
(۷) فعل لازم (۸) فعل متعدی (۹) فعل معروف (۱۰) فعل مجہول (۱۱) فعل تام (۱۲) فعل ناقص
یہ یاد رہے کہ فعل کے لیے فاعل کی بھی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً غائب۔ حاضر۔ متکلم اور پھر واحد ہوگا یا جمع ہوگا چنانچہ فعل کی پیچھے صورتیں اور درجے ہو جائیں گے جیسے:

(۱) واحد غائب (۲) جمع غائب (۳) واحد حاضر (۴) جمع حاضر (۵) واحد متکلم (۶) جمع متکلم

ان درجوں کو صیغے کہتے ہیں کسی فعل کو ان صیغوں میں تبدیل کرنا گردان کہلاتا ہے۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم گیا۔ فریدہ خط لکھتی تھی۔

فعل ماضی کی قسمیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی شککیہ (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری

(۱) ماضی مطلق: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا صرف گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ

نزدیک کا ہے یا دور کا۔ مثلاً وہ آیا۔ تم گئے۔

ماضی مطلق بنانے کے طریقے: (i) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”الف“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

لھنا سے لکھا۔ پڑھنا سے پڑھا۔ دوڑنا سے دوڑا۔ لکھا، پڑھا اور دوڑا ماضی مطلق ہے۔

(ii) بعض مصدروں کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”یا“ لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

کھانا سے کھایا۔ رونا سے رویا۔ آنا سے آیا۔ کھایا، رویا اور آیا ماضی مطلق ہے۔

(iii) جاننا اور کرنا مصدر کی ماضی مطلق ان کے خلاف آتی ہے جانا سے ”گیا“ ماضی مطلق ہے اور کرنا سے ”کریا“ ماضی مطلق ہے۔

(۲) ماضی قریب: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم آیا ہے۔ فرح گئی ہے۔
ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی تعلق کے آخر میں ”ہے“ لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔

(۳) ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا دیر کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: مقیم نے لکھا تھا۔
ماضی بعید بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ”تھا“ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے۔

(۴) ماضی شکئیہ: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا گزرے ہوئے زمانے میں شک معلوم ہو۔ جیسے: اس نے خط لکھا ہوگا۔
ماضی شکئیہ بنانے کا طریقہ: ماضی تعلق کے آخر میں ”ہوگا“ لگا دینے سے ماضی شکئیہ بن جاتی ہے۔

(۵) ماضی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو، تمنا یا شرط معلوم ہو جیسے: ہاش اوہ محنت کرتا۔ اگر وہ آتا۔
ماضی تمنائی یا شرطیہ بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر میں ”نا“ ہٹا کر ”تا“ لگا دیتے ہیں اور شروع میں ”ہاش یا اگر“ لگا دیتے ہیں۔ اس طرح ماضی تمنائی یا شرطیہ بن جاتی ہے۔

(۶) ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل معلوم ہو جیسے: وہ ہنستا تھا۔
ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”تا تھا“ یا ”رہا تھا“ لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔

فعل حال

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: فوزیہ کتاب پڑھتی ہے۔ فریدہ مضمون لکھ رہی ہے۔
فعل حال بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”تا ہے“ لگا دینے سے فعل حال اور ”رہا ہے“ لگا دینے سے فعل حال جاری بن جاتا ہے۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ اور آئندہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: عدنان آئے۔ ”آئے“ فعل مضارع ہے۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر ”ئے“ لگا دینے سے فعل مضارع بن جاتا ہے۔

فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو آ۔ تم کھاؤ۔

فعل امر بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ”نا“ ہٹا کر جو باقی بچے فعل امر واحد حاضر کا صیغہ ہوگا۔ فعل امر کے حقیقت میں دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں کیوں کہ حکم حاضر اور موجود کو دیا جاتا ہے چنانچہ باقی صیغے فعل مضارع کے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ گردان سے ظاہر ہے۔

فعل نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو نہ جا۔ تم مت آؤ۔

فعل نہی بنا نے کا طریقہ: فعل امر کے شروع میں ”نہ“ یا ”مت“ لگا دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ اس کی حالت بھی فعل امر کی طرح ہے۔

فعل لازم

وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے جیسے: ندیم ہنسا۔ گھوڑا دوڑا۔ ان دونوں جملوں میں ”ہنسا“ اور ”دوڑا“ دونوں فعل لازم ہیں کیوں کہ ندیم اور گھوڑا دونوں فاعل ہیں جن کے ذکر کر دینے کے بعد فعلوں کے معانی پورے ہو گئے۔ آیا۔ گیا۔ دوڑا۔ چلا۔ ہنسا۔ رویا۔ بھاگا وغیرہ سب فعل لازم ہیں۔

فعل متعدی

وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول بھی چاہے جیسے: استاد نے سبق پڑھایا۔ اس جملے میں ”پڑھایا“ فعل متعدی ہے۔ استاد فاعل ہے جس کے ذکر کرنے کے بعد سبق جو مفعول ہے کے ذکر کیے بغیر فعل کے معنی مکمل نہیں ہوتے۔ چٹاں چمکھا۔ پڑھا۔ کھایا۔ پیا۔ بیٹھا۔ دیکھا وغیرہ سب فعل متعدی ہیں۔

فعل معروف

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے طاہرہ آئی۔ اس جملے میں ”آئی“ فعل معروف ہے کیوں کہ اس کا فاعل ”طاہرہ“ معلوم ہے۔

فعل مجہول

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ”خط لکھا گیا“ اس جملے میں ”لکھا گیا“ فعل مجہول ہے۔ کیوں کہ اس کا فاعل معلوم نہیں ہے۔ فعل مجہول جس اسم پر واقع ہوتا ہے اسے نائب فاعل یا مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں۔ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے بنتے ہیں۔ فعل لازم سے مجہول نہیں بنتا۔

فعل مجہول بنا نے کا طریقہ: جس مصدر سے فعل مجہول بنانا ہو پہلے اس مصدر کو مصدر مجہول بنالیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس مصدر کی ماضی مطلق کے آخر میں ”جانا“ لگا کر پہلے مصدر مجہول بنایا جائے اس کے بعد مذکورہ بالا طریقوں سے تمام قسم کے فعل مجہول بن جائیں گے جیسے: لکھنا مصدر سے فعل مجہول بنا نے کے لیے اس مصدر کو مجہول بنایا ”لکھا جانا“ جس سے مثلاً ”لکھا گیا“ ماضی مطلق مجہول بن گئی اسی طرح دوسرے افعال بھی مجہول بن جاتے ہیں۔

فعل تام

وہ فعل ہے جو اگر فعل لازم ہے تو فاعل کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے فی مکمل ہو جائیں جیسے: نیا آیا۔ یہاں آیا ”فعل تام“ ہے۔ نیا ”فاعل“ کے

ذکر کر دینے کے بعد اس کے فی پورے ہو گئے اور اگر فعل متعدی ہے تو فاعل اور مفعول دونوں کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی مکمل ہو جائیں جیسے: اسلم نے خط لکھا۔ اس جملے میں لکھا ”فعل تام“ ہے کیوں کہ اسلم ”فاعل“ اور خط ”مفعول“ کے بعد فی مکمل ہو گئے۔ یہ فعل تام کہلاتے ہیں۔

فعل ناقص

وہ فعل ہے جس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے فی مکمل نہ ہوں جیسے: ندیم نیک ہے۔ ”ہے“ فعل ناقص ہے ندیم کے اسم کا ذکر کرنے کے بعد جب تک ”نیک“ اسم صفت کا ذکر نہیں کیا گیا اس کے معنی مکمل نہیں ہوئے۔ فعل ناقص یہ ہیں: ہے۔ ہیں۔ ہوا۔ ہوئے۔ ہوگا۔ ہوگی۔ ہوئیں۔ تھیں۔ تھیں۔ رہا۔ بنا۔ نکلا۔ سہی وغیرہ